

نئی دہلی کے پریس کلب آف انڈیا میں منعقدہ پریس کانفرنس میں جاری کردہ بیان

## شہریت کے تحفظ کے لئے جاری احتجاج کو دبانے کی کوششوں اور لیڈران و مظاہرین کی گرفتاریوں کی سخت مذمت

ہندوستانی شہریوں کی جانب سے شہریت ترمیمی قانون کی مخالفت پورے ملک میں دن بہ دن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ مظاہرین بڑی تعداد میں سڑکوں پر اتر کر اس غیر آئینی قانون کے خلاف مختلف طریقوں سے اپنے غصے اور بے اطمینانی کا اظہار کر رہے ہیں۔ پولیس کی بربریت کے چند واقعات کو چھوڑ کر، ہر جگہ پرامن و جمہوری طریقے سے احتجاجات درج کئے جا رہے ہیں۔ شہریت کے سیکولر نظریے کو ڈھانے کے خلاف، ملک کے تمام طبقات کے افراد، تنظیمیں، پارٹیاں، خواتین اور طلبہ نے اپنے تمام اختلافات سے قطع نظر جمہوری مخالفت کے اظہار میں حصہ لیا ہے۔

ملک کے مختلف حصوں بالخصوص بی جے پی کی ماتحت ریاستوں سے ملنے والی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ مرکزی ریاستی حکومتوں نے طاقت کے زور پر پُرامن احتجاجات کو دباننا شروع کر دیا ہے۔ مختلف ریاستوں میں حکم امتناعی جاری کئے گئے ہیں، خوف کا ماحول بنایا جا رہا ہے اور مقامی لیڈران و کارکنان کو حراست میں لیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ معروف دانشوران، نامور سماجی کارکنان اور سیاسی پارٹیوں کے قومی لیڈران کو بھی گرفتار کیا گیا ہے تاکہ انہیں احتجاج کی قیادت کرنے سے روکا جا سکے۔

قومی دارالحکومت میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبہ پر پولیس کی بربریت کے بعد، آج سول سوسائٹی کی مختلف جماعتوں اور سیکولر پارٹیوں کی دعوت پر ہونے والے لال قلعہ مارچ کو بھی بڑے پیمانے پر شرکاء کو گرفتار کر کے ناکام بنانے کی کوشش کی گئی۔ دبانے اور خاموش کرنے کی اس انتہائی قابل مذمت حرکت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بی جے پی کو قانونی و پُرامن سیاسی مخالفت بھی برداشت نہیں ہے۔ اُن سیکڑوں مظاہرین میں سی پی ایم لیڈر سیتارام پجوری، سی پی آئی لیڈر ڈی راجہ، ایس ڈی پی آئی لیڈر ڈاکٹر تسلیم احمد رحمانی وغیرہ بھی شامل ہیں، جنہیں آج دہلی میں گرفتار کیا گیا ہے۔ مزید برآں، راجدھانی دہلی کے مختلف علاقوں کے کئی میٹرو اسٹیشنوں کو بند کر دیا گیا ہے اور انٹرنیٹ کو منقطع کر دیا گیا ہے، تاکہ حکومت کے خلاف عوام کے غصے کو کچلا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق، پُرامن مظاہروں کو برباد کرنے کے لئے ۱۳۰،۰۰۰ رضاقتی قوات کو تعینات کیا جا رہا ہے۔

بنگلور میں، معروف تاریخ دان رام چندر گوباکو گرفتار کیا گیا ہے۔ آسام کے اندر، احتجاجات کو فرقہ وارانہ شکل دینے کے لئے پاپولر فرنٹ کے صوبائی صدر امین الحق کے خلاف فرضی مقدمات درج کئے گئے ہیں اور دفاتر و رہائشگاہوں پر چھاپے ماری بھی کی گئی ہے۔ یو پی میں، انہوں نے حکم امتناعی نافذ کر دیا ہے اور مختلف مقامات پر پاپولر فرنٹ کے مقامی لیڈران سمیت کئی سماجی کارکنان کو حراست میں لیا گیا ہے۔

ہم بی جے پی کی مرکزی ریاستی حکومتوں کی تمام ظالمانہ کاروائیوں کی مذمت کرتے ہیں، جو کہ مکمل طور سے غیر جمہوری، غیر قانونی اور غیر دستوری ہیں۔ ساتھ ہی ہم اقتدار میں بیٹھی طاقتوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ شہری حقوق کے تحفظ کے لئے عوام کی اٹھتی آوازوں کو ایسی کاروائیوں سے کسی صورت کمزور نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ یہ آرائیں ایس اور بی جے پی کے تفریقی ایجنڈے کے خلاف بلا تفریق پورے ملک کا رد عمل ہے۔ ہم حکومت اور اسے کنٹرول کرنے والی تمام طاقتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ شہریت کے حق میں کی گئی اس نئی ترمیم سمیت ایسے تمام فیصلوں کو واپس لیں۔

ایڈووکیٹ شرف الدین احمد، قومی نائب صدر، ایس ڈی پی آئی

محمد شفیع، قومی جنرل سکریری، ایس ڈی پی آئی

ای ایم عبدالرحمن، رکن قومی مجلس عاملہ، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

اے ایس اسماعیل، نارتھ زون صدر، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

پرویز احمد، صوبائی صدر دہلی، پاپولر فرنٹ آف انڈیا